روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 23 جولائی 2007ء 7 رجب 1428 ہجری 23 وفا 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 165

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان معاصی اور جرائم کی مرض سے تب ہی نجات پا سکتا ہے کہ اسے چور اور سانپ وغیرہ سے بڑھ کر ان کے مضر اور نقصان دہ ہونے کا یقین ہو اور خدا کا جلال، اس کی عظمت اور جبروت ہر وقت اس کے مدنظر ہو۔ انسان اپنی حرص و خواہش اور دلی آرزوؤں کو بھی ترک کر سکتا ہے۔ مثلاً ایک ذیابیطس کا مریض جس کو ڈاکٹر کہہ دے کہ شیرینی کا استعمال بالکل ترک کر دو۔ پھر اپنی جان کی خاطر میٹھے کو چھوتا بھی نہیں۔ پس یہی حال روحانی حرص و ہوا اور خواہشات نفسانی کا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کی عظمت اور اس کا جلال سچے طور سے اس کے دل میں گھر کر چکا ہو تو پھر اس کی نافرمانی کو آگ کے کھانے سے اور موت سے بھی بدتر محسوس کرے گا۔

انسان کو جس قدر خدا تعالیٰ کے اقتدار اور سطوت کا علم ہوگا اور جس قدر یقین ہوگا کہ اس کی نافرمانی کرنے کی سخت سزا ہے اسی قدر گناہ اور نافرمانی اور حکم عدولی سے اجتناب کرے گا۔ دیکھو۔ بعض لوگ موت سے پہلے ہی مر رہے ہیں۔ یہ اخیار، ابدال اور اقطاب کیا ہوتے ہیں؟ اور ان میں کیا چیز زائد آ جاتی ہے؟ وہ یہی یقین ہوتا ہے۔ یقینی اور قطعی علم ضرورتاً اور فطرتاً انسان کو ایک امر کے واسطے مجبور کر دیتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی نسبت ظن کفایت نہیں کر سکتا۔ شبہ مفید نہیں ہو سکتا۔ اثر صرف یقین ہی میں رکھا گیا ہے۔ خدا تعالیٰ کی صفات کا یقینی علم ایک ہیبت ناک بجلی سے بھی زیادہ اثر رکھتا ہے۔ اسی کے اثر سے تو یہ لوگ سر ڈال دیتے اور گردن جھکا دیتے ہیں۔ پس یاد رکھو کہ جس قدر کسی کا یقین بڑھا ہوا گا اسی قدر وہ گناہ سے اجتناب کرتا ہوگا۔

بظاہر نظر تو گناہ سے بچنے والے اور اس قسم کا دعویٰ کرنے والے بہت ہوں گے مگر ان کی مثال وہی ہے جس طرح ایک پھوڑا جو کہ پیپ سے خوب بھر گیا ہو ظاہری جانب سے چمک اٹھتا ہے اور باقی حصہ جسم سے بھی اس کی چمک دمک اور روشنی بڑھی ہوئی نظر آتی ہے مگر اندر اس کے پیپ اور گندہ مواد بھرے ہوتے ہیں۔ گناہ سے بچنے کے آثار بھی تو ساتھ ہوں۔ روشنی، دھوپ اور گرمی اس بات کے شاہد ہیں کہ آفتاب نکلا ہوا ہے مگر جو شخص کہ رات کے وقت کہتا ہے کہ آفتاب چڑھا ہوا ہے حالانکہ آفتاب کے آثار نہیں۔ اب بتاؤ کہ کوئی اس کی بات کو باور کرے گا؟ ہرگز نہیں۔ پس یہی حال ان لوگوں کا ہے جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لاتے ہیں۔ حالانکہ اس ایمان کے آثار یعنی گناہ سے بکلی نفرت اور پھر اس کے آثار کہ خدا تعالیٰ کے فیوض و برکات اور تائیدات اور سچی پاکیزگی، تقویٰ اور طہارت ان میں مفقود ہوتے ہیں۔ یہ بات کہ انسان خدا تعالیٰ کی رضا کے خلاف کاموں سے بالکل دست کش ہو جائے اور گناہ اور خدا تعالیٰ کی نافرمانی اسے آگ کھانے سے بھی بدتر نظر آوے اور خدا تعالیٰ کے مقابلہ میں کسی دنیوی جاہ و جلال کا رعب داب اس پر اثر نہ کرے بلکہ یہ ماسویٰ اللہ کو بجز ارادۂ الٰہی کسی کے نفع اور ضرر پہنچانے میں ایک مرے ہوئے کیڑے کی طرح سمجھے اور ایسا ہو جاوے کہ اس کا سکون اور اس کی حرکت اور اس کے تمام افعال خدا تعالیٰ کی مرضی کے تابع ہو جاویں اور یہ اپنے آپ سے فنا ہو کر خدا میں محو ہو جائے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 594)

روحانی زندگی

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ اور رسول کی آواز پر لبیک کہا کرو جب وہ تمہیں بلائے تا کہ وہ تمہیں زندہ کرے اور جان لو کہ اللہ انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوتا ہے اور یہ بھی (جان لو) کہ تم اسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔

(انفال:25)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

توسیع تاریخ برائے مقالہ

(مقابلہ مقالہ نویسی خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی)

پاکستان بھر کے انصار، خدام، اطفال، لجنہ اور ناصرات الاحمدیہ کی اطلاع کیلئے یہ اعلان ہے کہ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے مرکزی پروگرام کے تحت مجلس انصار اللہ پاکستان کے زیر اہتمام مقابلہ مقالہ نویسی کیلئے مقالہ جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 جولائی 2007 مقرر تھی اب اس تاریخ میں ایک ماہ کی توسیع کر دی گئی ہے اور مقالہ جمع کروانے کی آخری تاریخ 31/اگست 2007ء مقرر کی گئی ہے۔ جو احباب و خواتین مقالہ تحریر کر چکے ہیں وہ مقالہ جات مرکز بھجوا دیں اور مطلع رہیں کہ مقالہ بھجوانے کی اب آخری تاریخ 31۔اگست 2007ء ہو گی۔ اور یہ توسیع تمام ذیلی تنظیموں کے مقالہ لکھنے والوں کیلئے ہے۔

(قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

41 واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ 2007ء

29,28,27 جولائی بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار

احمدیہ ٹیلی ویژن پر ٹیلی کاسٹ ہونے والے LIVE پروگرامز

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا 41 واں جلسہ سالانہ مورخہ 27، 28، 29 جولائی 2007ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بابرکت موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے تمام پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

جمعۃ المبارک 27 جولائی 2007ء

5:00 بجے سہ پہر — **خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ**
8:25 بجے رات — **پرچم کشائی**
8:30 بجے رات — تلاوت قرآن کریم اردو ترجمہ و نظم
افتتاحی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

ہفتہ 28 جولائی 2007ء

2:00 بجے دوپہر — تلاوت قرآن کریم اردو ترجمہ و نظم
2:20 بجے دوپہر — تقریر اردو "بنگلہ دیش میں احمدیت کی ترقی"
(مکرم مولانا عبدالاول خان صاحب مشنری انچارج بنگلہ دیش)
2:50 بجے دوپہر — تقریر (انگریزی) "حضرت مسیح موعودؑ کا تعلق باللہ"
(مکرم بلال ایٹکنسن صاحب ریجنل امیر نارتھ ریجن یو۔کے)
3:30 بجے دوپہر — تقریر اردو "قیام نماز"
(مکرم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل)
4:00 بجے سہ پہر — **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خواتین سے خطاب**
7:30 بجے شام — معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
8:00 بجے رات — تلاوت قرآن کریم اردو ترجمہ و نظم
حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دوسرے روز کا خطاب

اتوار 29 جولائی 2007ء

2:00 بجے دوپہر — تلاوت قرآن کریم اردو ترجمہ و نظم
2:20 بجے دوپہر — تقریر (انگریزی) "آخری زمانہ کے متعلق آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیاں"
(مکرم ابراہیم نونن صاحب مشنری انچارج آئرلینڈ)
2:50 بجے دوپہر — نظم
3:00 بجے دوپہر — تقریر اردو۔ "احمدیت کے حق میں خدائی تائیدات"
(مکرم مولانا محمد عمر صاحب ناظر اصلاح وارشاد قادیان)
3:30 بجے سہ پہر — نظم
3:40 بجے سہ پہر — معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
4:10 بجے سہ پہر — تقریر انگریزی "امت کے مسائل کا حل"
(مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ انگلستان)
5:10 بجے سہ پہر — **عالمی بیعت**
7:30 بجے رات — معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
8:00 بجے رات — تلاوت قرآن کریم اردو ترجمہ و نظم
اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد طارق محمود صاحب صدر دارالعلوم شرقی نور تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ استانی زبیدہ بیگم صاحبہ ریٹائرڈ ٹیچر نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ بنت محترم حکیم غلام حسن صاحب مرحوم لائبریرین صدر انجمن احمدیہ واہلیہ محترم مولوی بشیر احمد صاحب شمس مورخہ 17 جولائی تقریباً 80 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مورخہ 19 جولائی کو صبح ساڑھے آٹھ بجے آپ کا جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں پڑھایا۔ بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی جس میں کثیر تعداد میں احباب نے شرکت فرمائی بعد میں مکرم سید منصور احمد صاحب بشیر مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نہایت نیک، پابند صوم وصلوٰۃ، ملنسار اور دعا گو خاتون تھیں۔ پسماندگان میں خاوند کے علاوہ چار بچے مکرم ڈاکٹر فضل الرحمٰن صاحب بشیر انچارج احمدیہ میڈیکل سنٹر تنزانیہ، مکرم پروفیسر طارق بشیر صاحب ٹی آئی کالج ربوہ، مکرمہ بشریٰ مبین صاحبہ اہلیہ مکرم سید نور مبین شاہ صاحب ربوہ اور مکرمہ فوزیہ تسنیم صاحبہ اہلیہ مکرم حافظ فضل ربی صاحب استاذ جامعہ احمدیہ لندن یادگار چھوڑی ہیں جو سب موجود تھے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب چوہدری سینئر ڈسٹرکٹ سرجن شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بہنوئی مکرم محمد سلیم منور صاحب راولپنڈی دل کا بائی پاس آپریشن ہارٹ انٹرنیشنل راولپنڈی میں کامیاب ہونے کے بعد ایک ہفتہ کے بعد گھر آ گئے ہیں۔ اب عمومی صحت ماشاء اللہ اچھی ہے اور گھر میں پرہیز کے ساتھ دوائی استعمال کر رہے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد مکمل شفا عطا فرمائے۔

مکرم منور خورشید صاحب مربی سلسلہ کے والد محترم بشارت احمد صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ کافی عرصہ سے بعارضہ معدہ بیمار چلے آ رہے ہیں۔ گزشتہ 20 دن فضل عمر ہسپتال میں داخل رہنے کے بعد اب فاطمہ عزیز ہسپتال فیصل آباد میں ریفر کیا گیا ہے۔ جہاں ان کے معدہ کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے میری ہمشیرہ مکرمہ فارماسسٹ صالحہ صدیقہ صاحبہ اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ کالج فارویمن یونیورسٹی لاہور اہلیہ مکرم ونگ کمانڈر (ر) محمد زکریا داؤد صاحب ڈیفنس لاہور کو مورخہ 17 جولائی 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تحریک وقف نو میں قبول فرماتے ہوئے عدنان زکریا نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم پروفیسر محمد ابراہیم ناصر صاحب مرحوم سابق مربی ہنگری و پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ ابن حضرت مولوی فخر الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کا پوتا اور محترم چوہدری محمد صادق صاحب واقف زندگی سابق اکاؤنٹنٹ وکالت تبشیر ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے نیک صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم سہیل احمد صاحب بٹ محمود آباد کراچی تحریر کرتے ہیں۔

میرے خسر اور ماموں مکرم ناصر احمد صاحب بٹ سیالکوٹ مورخہ 5 جولائی 2007ء بعمر 69 سال دل کے عارضہ کے باعث وفات پا گئے۔ اگلے روز بعد نماز جمعہ مکرم عبدالستار صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی تدفین کے بعد آپ نے ہی دعا کرائی مرحوم ملنسار، ہمدرد، شفیق اور محنتی انسان تھے، مرحوم میں مہمان نوازی کا وصف بھی نمایاں تھا مہمانوں کی آمد پر خوشی کا اظہار کرتے اور فوراً انتظامات میں مصروف ہو جاتے۔ کئی مرتبہ کھانے کے وقت غیر متوقع مہمان آ گئے پہلے مہمانوں کو کھانا کھلایا بعد ازاں خود کھانا کھایا اور بچوں کو کھلایا مرحوم کو ایک طویل عرصہ اپنی والدہ محترمہ خدمت کی بھی توفیق ملی اور دعاؤں کے مستحق ٹھہرے۔ مرحوم نے تمام اولاد، خصوصاً بیٹیوں کے ساتھ مساوی سلوک کیا اور احسن رنگ میں تربیت کی مرحوم بچوں سے شفقت سے پیش آتے اس لئے وہ بھی آپ سے مانوس تھے۔ مرحوم نے بیوہ دو بیٹے اور 5 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں ایک بیٹے کے علاوہ ساری اولاد شادی شدہ ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

قادیان میں کوئی مرد یا عورت ان پڑھ نہ رہے کتابی علم کے ساتھ کوئی نہ کوئی پیشہ بھی سیکھنا چاہئے

قادیان کے ناخواندہ افراد کے بارہ میں سیدنا حضرت مصلح موعود کا تاریخی ارشاد

سیدنا حضرت مصلح موعود کا خطبہ جمعہ 21/اپریل 1939ء

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

’’میں نے خدام الاحمدیہ کے متعلق جو خطبات پڑھے تھے ان میں ایک بات میں نے یہ بیان کی تھی کہ تعلیم کو عام کیا جائے۔ اس بارہ میں میں نے خدام الاحمدیہ کو کچھ عرصہ پہلے بعض ہدایات دی تھیں اور مجھے بتایا گیا ہے کہ قادیان کے دو محلوں میں کام شروع ہے مگر میں چاہتا ہوں کہ یہ کام سارے قادیان میں شروع کروایا جائے۔ دو محلوں میں دو ماہ تک کام کرنے سے خدام الاحمدیہ کو اس کا تجربہ ہو چکا ہوگا اور قادیان میں اتنے پڑھے لکھے لوگ موجود ہیں کہ اگر یہاں کے تمام ان پڑھوں کی تعلیم کا ہم انتظام کریں تو یہ کوئی مشکل کام نہیں ہوگا مشکل وہاں ہوتی ہے جہاں پڑھانے والے کم اور پڑھنے والے زیادہ ہوں مگر یہاں پڑھنے والے پڑھانے والوں کا دسواں حصہ ہیں۔ میں نے یہاں کے ان پڑھوں کا جو اندازہ کرایا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہاں ایک ایک ان پڑھ احمدی کو پڑھانے کے لئے نو نو آدمی موجود ہیں اور اگر ہم یہ سمجھ لیں کہ ان میں سے ایک حصہ پڑھانے کے قابل نہیں کیونکہ ان میں بچے بھی ہیں اور نوجوان بھی جن کو پڑھانے کا تجربہ نہیں ہوتا تب بھی اس میں کوئی شک ہی نہیں ہوتا کہ ایک ایک ان پڑھ کو پڑھانے کے لئے ایک ایک آدمی بڑی آسانی سے میسر آ سکتا ہے اور ایسی صورت میں انتظار کی صرف ایک ہی وجہ ہو سکتی ہے کہ جس محکمہ کے سپرد یہ کام کیا جائے اسے تجربہ نہ ہو مگر میں سمجھتا ہوں خدام الاحمدیہ کے لئے دو تین ماہ کا تجربہ کافی ہوگا اور اس لئے اب کوئی وجہ نہیں کہ ہم اس کام میں تاخیر کریں۔ پس آج میں اعلان کرتا ہوں کہ خدام الاحمدیہ تین دن کے اندر اندر میرے سامنے ایک سکیم پیش کرے کہ کس طرح قادیان کے سب محلوں میں ایک ہی وقت میں تعلیم کو عام کیا جا سکتا ہے جیسا کہ میں بتا چکا ہوں۔

تعلیم سے میرا مقصد یہ ہے کہ قرآن کریم ناظرہ پڑھنا آتا ہو، اردو لکھ پڑھ سکے اور دستخط کر سکے یعنی تھوڑا بہت لکھنا آ جائے اور یہ کوئی مشکل بات نہیں، لیکن جہاں میں خدام الاحمدیہ کے سپرد مردوں کی تعلیم کا کام کرتا ہوں وہاں میں لجنہ کو بھی توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اس سکیم کو عورتوں میں رائج کریں اور کوششیں کریں کہ ہر عورت لکھنا پڑھنا سیکھ جائے اور اس کام میں انہیں جس قسم کی مدد کی بھی ضرورت ہوگی وہ ہم مہیا کریں گے یہاں عورتوں میں تعلیم اتنی عام ہے کہ ان پڑھ عورتوں کو پڑھانے کے لئے انہیں مردوں کی امداد کی ضرورت نہیں ہوگی البتہ انتظامی لحاظ سے ان کو ضرورت ہو سکتی ہے جو ہم مہیا کر دیں گے لیکن اگر تعلیم کے لئے بھی ان کو ضرورت محسوس ہو تو ایسے معمر اور قابل اعتماد مردوں کا انتظام کیا جا سکتا ہے۔ جو پس پردہ تعلیم دے سکیں مگر میں سمجھتا ہوں اس کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ پس میں خدام الاحمدیہ کے سامنے یہ بات رکھتا ہوں کہ وہ کسی ایسی سکیم پر غور کریں جس سے تین ماہ کے اندر اندر تمام مردوں کو تعلیم دینے کا مقصد پورا ہو سکے۔ (بعد غور اور مشورہ خدام الاحمدیہ چھ ماہ کا عرصہ مقرر کیا گیا ہے اور خدام الاحمدیہ نے سکیم پیش کر دی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء) اپریل کے باقی دن اگر تیاری کے لئے بھی سمجھ لئے جائیں تو مئی، جون، جولائی تین ماہ کام کے لئے ہو سکتے ہیں۔ وہ مجھے بتائیں کوئی ایسی کوشش کی جا سکتی ہے یا نہیں کہ جس سے یکم اگست کو قادیان میں کوئی ایک مرد کوئی ایک عورت بھی ان پڑھ نظر نہ آئے۔ جیسا کہ میں بتا چکا ہوں عورتوں کی ذمہ داری ان پر نہیں بلکہ لجنہ پر ہے۔ ان کے ذمہ مردوں اور دس سال سے زیادہ عمر کے بچوں کی تعلیم ہے اور وہ کوشش کریں کہ **یکم نومبر کو کوئی مرد اور دس سال عمر کا بچہ ان پڑھ نہ رہے یکم نومبر کو ہم قادیان کا عام امتحان لیں گے اور میں خود اس کی نگرانی کروں گا۔** نومبر کے پہلے ہفتہ میں باری باری سب کا امتحان ہوگا اور ان کو ثابت کرنا ہوگا کہ یہاں کوئی ان پڑھ باقی نہیں۔ ممکن ہے بعض آدمی اس وقت میں پڑھنا سیکھ سکیں اور ایسے لوگوں سے ہم درخواست کریں گے کہ وہ پندرہ بیس روز یا مہینہ اپنا کام چھوڑ کر پڑھائی میں لگے رہیں اور پڑھائی کے مقابلہ میں یہ کوئی بڑی قربانی نہیں بلکہ بہت فائدہ بخش ہے قربانی تو دراصل پڑھانے والے کرتے ہیں۔

پڑھنے والوں کا اپنا فائدہ ہے اس لئے جو لوگ سمجھیں کہ وہ اس عرصہ میں لکھنا پڑھنا سیکھ سکیں گے ان کو چاہئے کہ وہ کچھ وقت اس کے لئے وقف کر دیں اور اس عرصہ میں کوئی اور کام نہ کریں مجھے اس وجہ سے جلدی ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ قادیان سے فارغ ہو کر ہم گاؤں کی طرف توجہ کریں وہاں کام زیادہ مشکل ہوگا کیونکہ وہاں پڑھنے والے زیادہ اور پڑھانے والے کم ہوں گے اور ضرورت ہوگی کہ ہم قادیان سے پڑھانے والے لے جا کر ارد گرد کے دیہات میں تعلیم عام کریں اور اگر ہم دو سال میں بھی اس امر میں کامیاب ہو جائیں کہ اس وقت تک جو لوگ احمدی ہو چکے ہوں ان میں کوئی ان پڑھ نہ رہے تو یہ ایک ایسا شاندار کام ہوگا جس کی مثال ہندوستان میں نہ مل سکے گی۔ آجکل ہندوستان میں تعلیم عام کرنے کا چرچا ہو رہا ہے اور کانگریس وغیرہ ادارے بھی اس طرف متوجہ ہیں۔ پہلے ہماری جماعت تعلیمی لحاظ سے سب سے آگے تھی لیکن اب چونکہ دوسرے لوگوں میں بھی تعلیم کو عام کرنے پر بہت زور دیا جا رہا ہے اس لئے خطرہ ہے وہ آگے نہ نکل جائیں اور وہ مقام جو سالہا سال سے اللہ تعالیٰ نے ہم کو عطا کر رکھا ہے وہ ہم سے چھینا نہ جائے۔ میں چاہتا ہوں ہم اس معاملہ میں بھی دوسروں سے آگے ہی رہیں۔ کئی سال ہوئے میں نے تحقیقات کرائی تھی تو معلوم ہوا کہ قادیان میں پڑھنے کے قابل لڑکیاں سو فیصد لکھ پڑھ سکتی ہیں مگر اب جو تحقیقات کرائی تو چونکہ یہاں باہر سے لوگ آ کر آباد ہوتے رہتے ہیں اس لئے اب کئی لڑکیاں ان پڑھ موجود ہیں۔ پہلے مرد یہاں پچاسی فیصدی تعلیم یافتہ تھے مگر اب نوے فیصدی ہیں گویا مردوں کی تعلیم کے لحاظ سے ہم نے ترقی کی ہے لیکن لڑکیوں کی تعلیم کے لحاظ سے تنزل ہے پہلے یہاں کوئی ان پڑھ لڑکی نہ تھی مگر اب ہیں اور میں چاہتا ہوں ایک طرف تو ہم لڑکیوں کی تعلیم کی طرف متوجہ ہوں اور دوسری طرف مردوں کی تعلیم کی طرف اور کوششیں کریں کہ دونوں سو فیصد تعلیم یافتہ ہو جائیں۔ پہلے ہندوستان میں دوسرے لوگوں میں صرف دس پندرہ یا بیس فیصدی لوگ تعلیم یافتہ تھے مگر ہمارے اسی نوے فیصدی تھے۔ اب دوسروں کو تعلیم دینے کی طرف بہت توجہ کی جا رہی ہے اور اگر وہ سو فیصدی تعلیم یافتہ ہو جائیں اور ہم میں جو کمی تھی وہ بدستور رہے تو یہ کتنے افسوس کی بات ہوگی مومن کے اندر اللہ تعالیٰ نے جو غیرت پیدا کی ہے وہ اس اَمر کی متقضی ہے کہ ہم سو فیصدی تعلیم والی تحریک میں پہلے نمبر پر رہیں جس طرح پہلے تھے اور کوششیں کریں کہ دوسری قومیں ہم سے آگے نہ بڑھ سکیں، لیکن اس تحریک میں ہم کامیاب نہیں ہو سکتے جب تک وہ لوگ ہماری مدد نہ کریں جو ان پڑھ ہیں اگر وہ خود کوتاہی کریں تو اس کا کوئی علاج نہیں ہو سکتا اور میں نے خطبہ میں اس کے لئے اپیل کرنے کی ضرورت اس لئے سمجھی ہے کہ تا سب دوستوں کو علم ہو جائے کہ ہمیں تعلیم عام کرنے کی نئی جدوجہد میں بھی اپنے مقام کو قائم رکھنے کی کوششیں کرنی چاہئے اور چاہئے کہ سارے ہندوستان میں ہم لوگ ہی پہلے ہوں جن میں سو فیصدی تعلیم ہو۔ اس میں کوئی شک نہیں ہماری جماعت جماعت ہے دوسری قوموں میں جب ایک دفعہ سو فیصدی تعلیم ہو جائے گی تو ان میں نئے ان پڑھ داخل نہیں ہوں گے۔ آئندہ انہیں صرف بچوں کی تعلیم کا انتظام کرنا ہوگا مگر ہمارے اندر ہر وقت نئے لوگ آتے رہیں گے وہ اگر ایک دفعہ سو فیصدی تعلیم کر دیں تو ان کے لئے پھر اس معیار کو قائم رکھنا بہت آسان ہوگا مگر ہمارے اندر دوسری قوموں میں سے جو ان پڑھ آتے رہیں گے ان کے لئے ہمیشہ فکر رکھنی پڑے گی لیکن یہ چیز ہمارے لئے کسی گھبراہٹ کا موجب نہیں ہونی چاہئے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعت کو جو قوت عملیہ حاصل ہے گو ہمیں اس پر تسلی نہیں لیکن وہ دوسروں سے بہت زیادہ ہے اور اس کی موجودگی میں یہ کوئی ایسا بوجھ نہیں جو ہم اٹھا نہ سکیں اس کام میں جماعت کے دوسرے تجربہ کار لوگوں سے مدد لی جا سکتی ہے گو چونکہ اس کی ابتداء خدام الاحمدیہ نے کی ہے اس لئے میں چاہتا ہوں کہ اسے ختم کرنے کا سہرا بھی انہی کے سر ہو، مگر جماعت کے تجربہ کار لوگوں کو چاہئے کہ ان کو مدد دیں اور مختلف علاقے مختلف لوگوں کے سپرد کر دیئے جائیں۔ مثلاً حلقہ (بیت) مبارک اور (بیت) اقصیٰ وغیرہ مدرسہ احمدیہ کے ہیڈ ماسٹر میر محمد اسحاق صاحب کے سپرد کیا جا سکتا ہے وہ اس معاملہ میں بہت دلچسپی رکھتے ہیں اور کئی مرتبہ مجھ سے اس کے متعلق گفتگو بھی کر چکے ہیں اور اسی طرح بعض علاقے مولوی ابوالعطاء صاحب کے سپرد کئے جا سکتے ہیں اور بھی تجربہ کار لوگوں کے سپرد مختلف حلقے کر کے ان کو کام کرنے کے لئے کارندے دیئے جائیں تو یہ کام سہولت سے ہو سکتا ہے اس کے علاوہ ایک زائد بات بھی میرے خیال میں ہے میرے خیال میں خالی لکھنا پڑھنا کافی نہیں بلکہ **کتابی تعلیم کی نسبت عملی تعلیم کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے اور اسی لئے میں نے تحریک جدید میں یہ بات بھی رکھی تھی کہ کوئی شخص بے ہنر نہ رہے ہر احمدی کو کوئی نہ کوئی پیشہ آنا چاہئے** اور اس لئے میں صرف لفظی تعلیم پر بس نہیں کروں گا بلکہ کوشش کروں گا کہ ہر فرد کوئی نہ کوئی پیشہ جانتا ہو۔ کوئی نجاری، کوئی لوہار کا کام، کوئی موچی کا کام، کوئی کپڑا بننا اور کوئی معماری وغیرہ جانتا ہو۔ غرضیکہ ہر شخص کوئی نہ کوئی پیشہ اور فن جانتا ہو۔ اسی طرح بعض اور باتیں جو عملی زندگی میں کام آنے والی ہیں وہ بھی سیکھنی چاہئیں میں انہیں کھیلیں نہیں بلکہ کام ہی سمجھتا ہوں مثلاً گھوڑے کی سواری، تیرنا، کشتی چلانا اور تیر اندازی وغیرہ ہیں ہر احمدی کوشش کرے کہ ان میں سے کوئی نہ کوئی کام سیکھے اور ہو سکے تو سب سیکھے۔

حضرت خلیفہ اول کئی بار یہ واقعہ سنایا کرتے تھے اور ان سے سن کر میں نے بھی کئی دفعہ سنایا ہے۔ حضرت اسماعیل شہیدؒ ایک دفعہ دہلی سے اپنے پیر حضرت سید احمد بریلوی صاحبؒ سے جو افغانستان کی سرحد پر سکھوں کے ساتھ لڑنے کی تیاری کر رہے تھے

ملنے کے لئے جا رہے تھے جب وہ اٹک پہنچے تو انہیں بتایا گیا کہ یہاں ایک سکھ ایسا اچھا تیراک ہے کہ کوئی اس کا مقابلہ نہیں کرسکتا انہوں نے پوچھا کیا کوئی مسلمان بھی اس کا مقابلہ نہیں کرسکتا انہیں بتایا گیا کہ نہیں یہ سن کر باوجود کہ وہ ایک نہایت اہم کام پر جا رہے تھے وہیں ٹھہر گئے تیرنے کی مشق کی اور اس سکھ سے مقابلہ کیا اور پھر اسے شکست دے کر آگے بڑھے۔ یہ ایمانی غیرت ہے پہلے ...... یہ گوارا نہیں کرسکتے کہ کوئی شخص کسی فن میں بھی ان سے آگے بڑھ جائے لیکن اب تو یہ حالت ہے کہ جب...... کسی کو اپنے سے آگے بڑھتا ہوا دیکھتے ہیں تو بجائے اس کے کہ ان میں کوئی غیرت پیدا ہو وہ کندھے ہلاتے ہوئے گزر جاتے ہیں کہ ہمیں کیا۔

مومن میں یہ غیرت ہونی چاہئے کہ کسی فن میں بھی کوئی اس سے آگے نہ بڑھنے پائے۔ پس ہر احمدی کو کوئی نہ کوئی پیشہ اور فن ضرور سیکھنا چاہئے اور اس کے لئے جماعت کے پیشہ ور دوست اپنے نام لکھوائیں کہ وہ کس حد تک اپنا کام دوسروں کو سکھا سکتے ہیں۔ اس سکیم کو عملی صورت دینے کے لئے میں بعد میں کمیٹیاں مقرر کروں گا میرا مطلب یہ ہے کہ یہ پیشے اس حد تک ہر شخص کو آجائیں کہ وہ اپنے گھر میں بطور شغل ان کو کرسکے اور پھر انہیں ترقی دے سکے جب کوئی پیشہ معمولی طور پر آجائے تو پھر رغبت سے اسے بڑی ترقی دی جاسکتی ہے۔ پیشوں کے علاوہ بعض فنون بھی ایسے ہیں جو سیکھنے چاہئیں۔ جنگ عظیم کے زمانہ میں ولایت میں ایک شخص (Parker) پارکر نامی تھا اس کے متعلق شور پڑا کہ وہ ٹوٹی ہوئی ہڈیاں جوڑ دیتا ہے۔ وہاں یہ بات خلاف قانون ہے کہ کوئی شخص بغیر سرٹیفکیٹ حاصل کئے سرجری کا پیشہ اختیار کرے اس لئے اس پر مقدمہ چلایا گیا مگر سینکڑوں فوجیوں نے شہادتیں دیں کہ اس شخص نے ہماری ایسی ہڈیاں جوڑ دی ہیں جن کو ڈاکٹر لاعلاج قرار دے چکے تھے۔ آخر گورنمنٹ کو اسے سرٹیفکیٹ دینا پڑا۔ یہاں قادیان میں بھی بعض لوگ ایسے فن جانتے ہیں اور باہر بھی ہیں بعض نائی یا اور لوگ ہیں جو ٹوٹی ہوئی ہڈیاں جوڑ دیتے ہیں یا بڑے بڑے خراب زخم اچھے کر دیتے ہیں۔ مجھے خود یاد ہے بچپن میں میرے پاؤں میں ایک دفعہ سخت چوٹ لگی تھی اور وہاں کبھی کبھی شدید درد ہوتا تھا۔ یہاں ایک دوست کی بیوی کو یہ فن آتا تھا کہ ایسی چوٹوں کا علاج کرسکے۔ ایک دفعہ میاں بیوی میں جھگڑا ہوا اور بیوی میرے پاس شکایت لے کر آئی کہ میرا خاوند مجھے اس کام سے روکتا ہے اور کہتا ہے کہ غیر مردوں کی چوٹوں پر مالش کرنے نہیں دوں گا یہ ناجائز ہے۔ میں نے کہا یہ بات تو صحیح نہیں احادیث سے تو ثابت ہے کہ صحابہ میں عورتیں ہی مرہم پٹی کیا کرتی تھیں اس وقت تو مجھے خیال نہ آیا مگر بعد میں جب ایک دفعہ اس درد کا حملہ ہوا تو میں نے پتہ کروایا تو وہ عورت فوت ہوچکی تھی مگر مجھے بتایا گیا کہ اس نے اپنی لڑکی کو وہ فن سکھایا ہوا ہے میں نے اسے بلوا کر پاؤں پر مالش کروائی اس نے کہہ دیا تھا کہ پہلے یہاں ورم ہوجائے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا دو تین روز تو بہت ورم رہا پھر آرام آگیا اور اب دس سال کے قریب ہوچکے ہیں۔ وہاں درد نہیں ہوا۔ حالانکہ پہلے میں ہمیشہ علاج کراتا رہتا تھا کئی مرہمیں لگا چکا تھا اور آیوڈین وغیرہ بھی لگاتا رہتا تھا۔ تو یہ فن جسے ہڈی ٹھیک کرنا کہتے ہیں کئی لوگ جانتے ہیں۔ یہ مجھے معلوم نہیں کہ طبی اصطلاح میں اسے کیا کہتے ہیں مگر بعض ان پڑھ لوگ اس کے ایسے ماہر ہوتے ہیں کہ ڈاکٹروں سے بھی بڑھ جاتے ہیں بعض نائیوں کے پاس ایسی مرہمیں ہیں کہ جن سے ڈاکٹروں کے لاعلاج زخم اچھے ہوجاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کو ایک دفعہ ایک شخص نے لکھا کہ میری لات پر ایک زخم ہے اور ڈاکٹر کہتے ہیں کہ لات کٹوانی پڑے گی۔ حضور نے لکھا کہ بعض جراح بھی اپنے فن کے بڑے ماہر ہوتے ہیں اور خطرناک زخم اچھے کر دیتے ہیں آپ کٹوانے سے پیشتر کسی جراح سے بھی علاج کرا کر دیکھ لیں بعد میں اس دوست نے لکھا کہ میں نے ایک نائی کو دکھایا تھا جو اس علاقہ میں جراحی کے لئے مشہور تھا۔ اس نے علاج کیا اور اب میں اچھا ہوں اور ڈاکٹر بھی اس پر حیران ہیں تو ایسے فنون ابھی زندہ ہیں۔

سید احمد نور صاحب کابلی کے ناک پر زخم تھا انہوں نے کئی علاج کروائے لاہور کے میو ہسپتال میں گئے ایکسرے کرا کر علاج کروایا مگر زخم اور بھی خراب ہوتا گیا۔ آخر وہ پشاور گئے اور وہاں ایک نائی سے علاج کرایا اس نے صرف تین روز دوائی استعمال کرائی اور زخم اچھا ہوگیا تو اب بھی ایسے ماہرین فن موجود ہیں جن کو ایسے ایسے پیشے آتے ہیں تو اگر انہیں زندہ رکھا جائے تو ان سے آگے کئی نئے پیشے جاری ہوسکتے ہیں لیکن ان کے جاننے والے چونکہ انہیں زندہ رکھنے کی کوشش نہیں کرتے اس لئے وہ ترقی نہیں کر رہے اگر ان کی طرف لوگوں کو توجہ ہو تو ان سے آگے کئی فنون نکل سکتے ہیں۔ مثلاً یہی ہڈیوں کا ٹھیک کرنا ہے پہلوان اور نائی اسے جانتے ہیں اور اس سے پرانی دردوں اور ٹیڑھی ہڈیوں کو درست کیا جاسکتا ہے اسے سیکھ کر پھیلانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ پرانے زمانہ میں ان پیشوں کے اظہار میں بہت بخل سے کام لیتے تھے اور کوئی کسی کو بتاتا نہ تھا اس لئے وہ مٹ گئے یورپ والے ایسا نہیں کرتے بلکہ اپنے فن کو عام کر دیتے ہیں اس سے وہ روپیہ بھی زیادہ کما سکتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود سنایا کرتے تھے کہ ایک نائی تھا کہ جسے ایسی مرہم کا علم تھا جس سے بڑے بڑے خراب زخم اچھے ہوجاتے تھے لوگ دور دور سے اس کے پاس علاج کروانے کے لئے آتے تھے اس کا بیٹا اس کا نسخہ پوچھتا تو وہ جواب دیتا کہ اس کے جاننے والے دنیا میں دو نہیں ہونے چاہئیں۔ آخر وہ بوڑھا ہوگیا سخت بیمار ہوا تو اس کے بیٹے نے کہا اب تو بتا دیں وہ کہنے لگا اچھا اگر تم سمجھتے ہو میں مرنے لگا ہوں تو بتا دیتا ہوں مگر کہنے لگا کہ کیا پتہ میں اچھا ہی ہوجاؤں اور اس لئے پھر بتانے سے رک گیا چند گھنٹوں بعد اس کی جان نکل گئی اور اس کا بیٹا اس فن سے محروم رہ گیا وہ آرام سے بیٹھا تھا اور مطمئن تھا کہ گھر میں فن موجود ہے لیکن وہ اس کے کسی کام نہ آسکا تو بخل ترقی کا نہیں بلکہ ذلت اور رسوائی کا موجب ہوتا ہے بلکہ بعض دفعہ خاندانوں کی تباہی کا موجب ہوتا ہے تو ان پیشوں اور فنون کا سکھانا مضر نہیں بلکہ مفید ہے اس سے علم ترقی کرتا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ یہ فنون خصوصاً مردہ فنون کو ترقی دی جائے، بچپن میں ہم بعض باتیں بڑی بوڑھیوں سے سنتے تھے اور خود چونکہ انگریزی طرز کی تعلیم حاصل کرتے تھے اس لئے سمجھتے تھے کہ یہ غلط باتیں ہیں مثلاً یہ کہ بنگال میں اتنی باریک ململ تیار ہوتی تھی کہ سارا تھان انگوٹھی میں سے گزر جاتا تھا اسی طرح اور بھی نہایت اعلیٰ کپڑے تیار ہوتے تھے ہم سمجھتے تھے کہ یہ باتیں ملکی غیرت کی وجہ سے ہیں۔ مگر جب ادھورا علم مکمل ہوا تو پتہ لگا کہ وہ سب باتیں صحیح تھیں بلکہ ان سے بڑھ کر صحیح تھیں میں نے ایک انگریزی کتاب پڑھی ہے جس میں اس نے گورنر اور سرکاری افسروں کی رپورٹوں سے یہ ثابت کیا ہے کہ بنگال میں بہت سی ایسی صنعتیں تھیں جنہیں انگریزوں نے مٹا دیا یہاں کا تیار کردہ سامان ولایت کے تاجر لے جاتے تھے اور انگلستان کے امراء کے تعیش کا سامان یہاں سے جاتا تھا بلکہ جب میں نے زیادہ تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ انگریزوں کے کپڑوں کے نام بھی ایشیائی ہیں مثلاً ململ کو انگریزی میں Musclin کہتے ہیں یہ لفظ دراصل موصلین ہے اصل بات یہ ہے کہ اس زمانہ میں ہندوستان کی تمام تجارت عرب کے رستہ ہوتی تھی اور عربوں کے ہاتھ میں تھی جیسے آجکل انگلستان کے ہاتھ میں ہے بعض چیزوں کے متعلق ہم پہلے سمجھتے تھے کہ وہ انگریز بناتے ہیں مگر جب جنگ شروع ہوئی اور وہ آنی بند ہوگئیں تو ہم حیران ہوئے تھے کہ یہ کیوں نہیں آتیں حالانکہ وہ انگلستان میں تیار ہوتی ہیں مگر بعد میں معلوم ہوا کہ وہ دراصل انگلستان میں نہیں بلکہ جرمن اور بیلجیئم میں بنتی تھیں۔ خصوصاً بعض دوائیاں ایسی تھیں جو جرمن میں بنتی تھیں ہندوستان میں چالیس ہزار تھان بڑا مشہور ہے یہ بیلجیئم میں بنتا ہے۔

انگریز تاجر وہاں سے لا کر ہندوستان میں بیچتے اور لوگ سمجھتے کہ انگلستان میں ہی بنتے ہیں غرض جنگ کے دنوں میں جب ایسی اشیاء آنی بند ہوئیں یا کم ہوگئیں تو معلوم ہوا یہ دوسرے ملکوں کی تھیں اسی طرح پرانے زمانے میں تجارت عربوں کے ہاتھ میں تھی وہ ہندوستان سے خرید کر لے جاتے تھے اور پھر مختلف ممالک میں پہنچاتے تھے اس طرح ایک مشہور کپڑا ڈمکس (Damiscus) ہے یہ دراصل دمشق سے جاتا تھا ایک اور کپڑا ٹفٹ ہے۔ یہ دراصل طافتہ ہے گویا تمام مشہور کپڑوں کے نام یا تو عربی شہروں یا عربی الفاظ سے اخذ کردہ ہیں مگر آج ہمیں یہ خیال تک بھی نہیں آتا کہ یہ چیزیں ہماری ہیں اور یہاں سے جاتی تھیں اس زمانہ میں تمام تجارت عربوں اور ایرانیوں کے ہاتھ میں تھی مگر ایشیائیوں کے بخل کی وجہ سے یہ یورپ کے ہاتھ میں چلی گئی یورپ میں ایک آدمی کوئی چھوٹی سی چیز لیتا ہے اور اسے ایسی طرح پھیلاتا ہے کہ ہر شخص اسے خریدنے پر مجبور ہوجاتا ہے۔ حضرت خلیفہ اول فرمایا کرتے تھے کہ یہ بچوں اور بیماروں کے لئے جو غذائیں ولایت سے آتی ہیں۔ جیسے بیلنس فوڈ (Balance Food) وغیرہ، یہ یہی جو اور جوار کا آٹا وغیرہ ہیں کسی شخص کو علم ہوگیا اس نے خوبصورت ڈبوں میں بند کیا لیبل لگائے ساری دنیا میں اشتہار دیئے اور اس طرح فائدہ اٹھایا لیکن ہمارے ملک میں اگر کسی کو علم ہوتا تو وہ اگر اس کی ذات تک نہیں تو اس کے خاندان تک محدود رہتا یا زیادہ سے زیادہ اس گاؤں تک محدود رہتا مگر وہ لوگ اپنے علم کو عام کر دیتے ہیں جرمنی میں یہ قانون ہے کہ ہر دوائی کے ساتھ اس کا نسخہ بھی لکھ دیا جائے انہوں نے ایسا قانون بنایا ہوا ہے کہ کسی نئی دوا کا دریافت کرنے والا ہی چند سالوں تک اسے تیار کرسکتا ہے اس عرصہ میں اگر کوئی اور تیار کرے تو اسے سزا دی جاتی ہے۔ اس عرصہ کے بعد جس کا جی چاہے تیار کرے اور اس طرح دریافت کرنے والے کو بھی کافی فائدہ پہنچ جاتا ہے اور علم بھی محدود نہیں رہتا وہ لوگ چھپاتے نہیں بلکہ عام کرتے ہیں اور یہی ان کی کامیابی کا راز ہے۔ یہی مرہمیں جو یہاں کے نائیوں کے پاس ہیں اگر ان لوگوں کے پاس ہوتیں تو وہ اس سے لاکھوں کروڑوں روپیہ کماتے اور ان کی اشاعت بھی کر دیتے وہ چھوٹی چھوٹی چیزوں کے لاکھوں روپے کے کارخانے جاری کرلیتے ہیں۔ کونین ہی ہے یہ جزائر بحر الہند یا ان کے قریب کے علاقوں میں پیدا ہوتی ہے وہاں کے لوگ اس کے درخت سے بیماریوں کا علاج تو کرتے ہیں مگر کوئی تجارتی فائدہ نہ اٹھا سکتے تھے وہ کوئی انگریز ڈاکٹر آیا اسے علم ہوا تو اس نے پہلے اسی سے ٹنکچر سنکونا (Tincture Cincona) تیار کی اور کسی اور نے کونین بنالی اور اسی طرح اس صنعت نے اس حد تک ترقی کی کہ اب وہ لوگ جن کے پاس یہ جاتی ہے وہ بھی یورپ ہی سے خریدتے ہیں اگر وہ خود اس کام کو جاری کرتے اور اسے وسعت دینے کا خیال کرتے تو خود فائدہ اٹھا سکتے تھے تو **جو قومیں پیشوں کے اظہار میں بخل سے کام نہیں لیتیں وہ غالب ہوجاتی ہیں اور ان میں سے ایسے ماہر پیدا ہوجاتے ہیں کہ گو لوگ جانتے ہیں کہ یہ کام کس طرح کیا جاتا مگر وہ ان سے ہی کراتے ہیں کیونکہ فائدہ خالی علم سے نہیں ہوتا بلکہ مہارت سے ہوتا ہے۔** پس میں صرف یہ نہیں کہتا کہ کتابی علم عام کئے جائیں بلکہ حرفہ اور فنون کی تعلیم کو بھی عام کیا جائے یہ صرف غرباء کے لئے ہی نہیں بلکہ امراء کے لئے بھی مفید ہیں پھر اس لحاظ سے بھی یہ مفید ہوتی ہیں کہ بعض اوقات بڑے بڑے لوگوں کی بھی نوکریاں چھوٹ جاتی ہیں چار پانسو بلکہ ہزار ہزار روپیہ ماہوار تنخواہ پانے والے (Retrcnehment) کی وجہ سے بیکار ہوجاتے ہیں یا ان پر کوئی الزام لگتا ہے اور وہ

برخاست ہوجاتے ہیں ایسی صورت میں اگر کوئی فن آتا ہوتو وہ تجارت وغیرہ شروع کرکے گزارہ کرسکتے ہیں لیکن کتابی علم والا صرف نوکری ہی کرسکتا ہے اور اس وجہ سے جب وہ چھوٹ جائے تو گھر میں بیٹھ کر تمام اندوختہ کھالیتا ہے اور پھر بچے بھی خراب ہوتے ہیں اور خود بھی آخری عمر میں تکلیف اٹھاتا ہے۔ **پس میری تجویز یہ ہے کہ پہلے تو تین ماہ یا چھ ماہ کے عرصہ میں سب کو کتابی تعلیم دے دی جائے اس کے بعد حرفہ کی طرف توجہ کی جائے اور جن کو خداتعالیٰ توفیق دے وہ مجھے لکھیں کہ وہ کیا کیا پیشے جانتے ہیں اور کتنے لوگوں کو کتنے عرصہ میں سکھا سکتے ہیں اور کیا کیا انتظامات ضروری ہیں میں چاہتا ہوں کہ سب لوگ کوئی نہ کوئی پیشہ سیکھ جائیں** کوئی نجاری کوئی معماری اور کوئی لوہار کا کام اور کوئی موچی کا کام یہ کام اتنے اتنے سیکھ لئے جائیں کہ گھر میں بطور شغل اختیار کئے جائیں اور اگر کوئی مہارت پیدا کرلے تو وہ اختیار بھی کرسکے اس سے قومی رنگ میں بھی کئی فوائد ہوسکتے ہیں مثلاً اگر موچی کا کام آتا ہوتو ایک دن مقرر کرکے غرباء کے لئے جوتے تیار کئے جاسکتے ہیں۔ چمڑا جماعت کی طرف سے دے دیا جائے اور سب بیٹھ کر جوتے تیار کردیں یا معمار نجار اور لوہار وغیرہ مل کر ایک دن کسی غریب کا مکان بناویں یہ خدمت ہوگی جس سے ثواب حاصل ہوگا اور غریب کا مکان بھی بغیر خرچ کے تیار ہوجائے گا یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ ان پیشوں کو عام کردیا جائے ورنہ اگر پیشہ ور ایسا کرنے لگیں تو وہ سارا سال مفت ہی کرتے رہیں گے۔ جس طرح سب مل کر مٹی ڈالتے ہیں اس طرح سب مل کر کسی غریب کا مکان بنادیں اور ماہر اور کاریگر معمار اور نجار وغیرہ نگرانی کرتے رہیں اور دوسرے کام کریں اسی طرح قومی عمارتیں بھی تیار ہوسکتی ہیں۔ پس میں کتابی تعلیم سے زیادہ عملی تعلیم کی وسعت چاہتا ہوں بیشک کتابی علم مفید ہے مگر اس سے بڑھ کر فنون اور پیشوں کا علم مفید ہے اور اس سے قوم کا اقتصادی معیار بلند ہوتا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ خدام الاحمدیہ تین دن کے اندر اندر ایسی سکیم پیش کردیں گے کہ جس سے چھ ماہ کے اندر اندر قادیان میں کوئی شخص ان پڑھ نہ رہے اور ایک ہفتہ کے اندر اندر وہ لوگ جو پیشے اور فنون جانتے ہیں مجھے اطلاع دیں گے کہ وہ کیا کیا پیشے جانتے اور کتنے کتنے لوگوں کو سکھا سکتے ہیں بعض فن ایسے ہیں جنہیں عام لوگ جانتے بھی نہیں ہم تو یہ عام معمار نجار لوہار موچی وغیرہ کے پیشوں کو ہی جانتے ہیں اس کے علاوہ بھی بہت سے پیشے ہیں جو ہم نہیں جانتے۔ میں نے ایک دفعہ پتہ کرایا تھا تو معلوم ہوا کہ ایک دوست کلاہ بنانا جانتے ہیں اور جو دوست ایسے پیشے اور فنون جانتے ہوں وہ بھی مجھے اطلاع دیں اگر ان کو جاری کردیا جائے تو کئی لوگوں کے گزارہ کی صورت پیدا ہوسکتی ہے اور کئی ایک کی آمد میں ترقی ہوسکتی ہے پس جسے کوئی پیشہ آتا ہو وہ مجھے اطلاع دے تا دوسروں کو سکھانے کا انتظام کیا جاسکے میں تو چاہتا ہوں کہ مدرسوں میں بھی ایسے فنون سکھانے کا انتظام کیا جائے اور طالب علم جب ہمارے مدرسہ سے انٹرنس پاس کرکے نکلے تو وہ صرف انٹرنس پاس نہ ہو بلکہ موچی معمار یا لوہار بھی ہو اور اگر یہ سکیم کامیاب ہوجائے تو جماعت کی اقتصادی حالت میں بہت اصلاح ہوسکتی ہے اور اس کے علاوہ ایسے نوجوانوں کے لئے بھی کام کا انتخاب کرتے وقت وسیع میدان ہوسکتا ہے اب تو انٹرنس پاس کرنے والے نوجوان کے لئے دائرہ بہت محدود ہے وہ صرف کلرکی کی ہی کرسکتا ہے مگر کسی پیشہ جاننے کی صورت میں یہ دائرہ بہت وسیع ہوگا مثلاً لوہار کا کام جاننے والا انٹرنس پاس ریلوے میں آسانی کے ساتھ فورمین ہوسکتا ہے اور اڑھائی تین سو روپیہ ماہوار تک تنخواہ پاسکتا ہے مگر کلرک پندرہ بیس سال کی ملازمت کے بعد بمشکل پچھتر روپیہ تک پہنچتا ہے۔ تعلیم یافتہ پیشہ ور کے لئے ترقی کا بہت موقعہ ہوتا ہے سندھ میں مجھے ایک شخص نے جو وہاں اسسٹنٹ انجینئر تھے سنایا کہ میں لوہار ہوں ان میں یہ خوبی تھی کہ وہ اپنی گزشتہ حالت کو چھپاتے نہ تھے بعض لوگ بہت چھپاتے ہیں۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ میں پہلے بیس تیس کا مستری تھا لیکن جس وقت میں انہیں ملا ہوں وہ خان بہادر اور اسسٹنٹ انجینئر تھے اور انہوں نے لوہار کے کام سے ہی ترقی کی تھی محنتی آدمی تھے رات دن محنت کرنے والے اور خطرہ سے نہ ڈرنے والے تھے انہوں نے سنایا ایک دفعہ دریائے سندھ کا پل ٹوٹنے لگا اس زور سے طغیانی آئی کہ سب لوگ بھاگ گئے اس کے ایک حصہ کی نگرانی میرے سپرد تھی میں نے سمجھا میری ملازمت کا سارا ریکارڈ آج تباہ ہو جائے گا۔ میں نے سوچا اگر میں خود پیچھے رہا تو کوئی آگے نہ بڑھے گا اس لئے میں خود پانی میں کود پڑا اور ساتھیوں سے کہا کم بختو بھاگتے کہاں ہو اور کچھ نہیں تو مٹی کے بورے ہی بھر بھر کر میرے آگے ڈالتے جاؤ۔ چنانچہ وہ ساری رات مٹی ڈالتے رہے نتیجہ یہ ہوا کہ صبح کے وقت وہ شگاف بند ہوگیا اس طرح ملک بھی تباہی سے بچ گیا اور بیرج پر جو کروڑوں روپیہ خرچ ہوچکا تھا وہ بھی ضائع ہونے سے بچ گیا ان کی اس خدمت کی گورنمنٹ نے بہت قدر کی وائسرائے نے بھی خوشنودی کی چٹھی بھجوائی۔ خان بہادر بنادیا گیا اور عہدہ میں ترقی ہوئی تو محنت کرنے والا انسان ہمیشہ ترقی کرکے بڑھتا جاتا ہے۔ ولایت میں ہزاروں ایسے لوگ ہیں جنہوں نے اسی طرح ترقی کی ہے ایڈیسن جس نے فونوگراف ایجاد کیا ہے وہ پہلے ایک کارخانے میں چٹھیاں پہنچانے پر ملازم تھا مگر اسے محنت کی عادت تھی جب وہ ایک چٹھی پہنچا کر آتا تو دوسرا آرڈر ملنے تک بیٹھا سائنس کے تجربے کرتا رہتا نتیجہ یہ ہوا کہ جب وہ جوانی کو پہنچا تو سائنس سے بخوبی واقف ہوچکا تھا اور مرنے تک اس نے ایک ہزار ایک ایجادات کیں اور ہر کارہ سے کروڑ پتی ہوکر مرا۔ ایسے واقعات ہزاروں ہیں کہ لوگ معمولی مزدور کی حیثیت سے ترقی کرکے بڑے آدمی بن گئے جس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے اپنی تعلیم کو جاری رکھا لیکن ہمارے ملک میں یہ ذہنیت ہے کہ لوہار ترکھان وغیرہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہمیں تعلیم کی کیا ضرورت ہے اور تعلیم حاصل کرنے والے خیال کرتے ہیں کہ ہمیں کوئی پیشہ سیکھنے کی کیا ضرورت ہے۔ حالانکہ یہ دونوں چیزیں ایک دوسرے کی مد ہیں اور مفید ہیں لیکن یہاں جو شخص پڑھے وہ کہتا ہے کہ میں لوہار یا بڑھئی کیوں بنوں اور جو لوہار یا بڑھئی ہو وہ کہتا ہے کہ پڑھوں کیوں حالانکہ جو پیشہ ور تعلیم یافتہ ہو وہ روپیہ ڈیڑھ روپیہ روزانہ کمانے کی بجائے چار پانچ روپیہ روزانہ کما سکتا ہے اور تعلیم یافتہ آدمی اگر پیشہ جانتا ہو تو وہ بھی زیادہ ترقی کرسکتا ہے پس طالب علموں کے لئے بھی میرا ارادہ ہے کہ ان کو پیشے سکھانے کا انتظام کیا جائے گو اس کے متعلق ابھی کوئی سکیم میرے ذہن میں نہیں کہ جس سے تعلیم کو نقصان پہنچائے۔ بغیر یہ کام سکھائے جائیں اور میں سمجھتا ہوں کہ اگر جماعت اس میں کامیاب ہوجائے تو پہلا لڑکا جسے نوکری ملے وہ ہمارے سکول کا طالب علم ہوگا اور ملازم رکھنے والوں کی نظر انتخاب سب سے پہلے اسی سکول سے پڑھ کر نکلنے والوں پر پڑے گی۔ پس پیشہ ور احباب اپنے اپنے نام سے پیشے مجھے لکھیں کہ دوسروں کو سکھا سکتے ہیں اور خدام الاحمدیہ تین دن کے اندر اندر مجھے اطلاع دیں کہ تعلیم کو عام کرنے کے لئے ان کی کیا سکیم ہے اور اسی طرح لجنہ دو ہفتہ کے اندر اندر ایسی سکیم پیش کرے جس سے قادیان کی ہر عورت کو تعلیم یافتہ بنایا جاسکے۔

(الفضل 29/ اپریل 1939ء)

سیلاب کا چڑھتا پانی

آب رحمت ہے کہ ہے قہر کا دریا پانی   جان لیوا ہے یہ سیلاب کا چڑھتا پانی
یہ غضب ناک یہ منہ زور، یہ بپھرا پانی   کتنا خونخوار ہے برسات کا بہتا پانی
کیا مجال اس کی ہے' کیا چیز خدایا پانی   فی الحقیقت ہے ترے حکم کا بندا پانی
تو نے روکا تو کہیں اس کا نشاں تک نہ ملا   جب ہوا حکم ترا ٹوٹ کے برسا پانی
منہ پھرے جاتے ہیں ویرانہ و آبادی کے   مارتا ہے جو تھپیڑے پہ تھپیڑا پانی
اس قدر تیزی و تندی کہ عیاذاً باللہ   ہر طرف شور بپا ہے کہ وہ آیا پانی
خیرہ ہو جاتی ہے ہر آنکھ دم نظارہ   آنکھیں دکھلاتا ہے انساں کو چمکتا پانی
بستیاں اس نے اجاڑی ہیں ہزاروں امسال   کر گیا سینکڑوں کھیتوں کا صفایا پانی
اس کے چنگل سے نہ انساں نہ بچے وحش وطیور   موت کا بن کے یہ آیا ہے فرشتہ پانی
بند کیا اس کی روانی پہ لگائے گا کوئی   کس نے روکا ہے بھلا کس نے ہے باندھا پانی
ہے یہ وہ قہر خدا جس سے نہیں کوئی مفر   مجرموں کے لئے دراصل ہے کالا پانی
اس کی ہر لہر میں پوشیدہ ہیں صد کام نہنگ   اب نہ منہ ہم کو دکھائے مرے مولا پانی
بحر و بر پر ترے احکام ہیں جاری یارب   تو نے ہی بند کیا تو نے ہی کھولا پانی
رحم کر اپنے گنہ گاروں کی حالت پہ رحیم   ڈوبنے والوں کا بن جائے سہارا پانی

تیرے ہی در کا گدا ہے یہ سلیمؔ عاصی
حوض کوثر سے تو اس کو بھی پلانا پانی

سلیمؔ شاہجہانپوری

ابن کریم

ایک مخلص احمدی خادم کی ایمان افروز باتیں

حضرت اقدس مسیح موعود کے علم کلام اور آپ کی قوت قدسیہ کے ذریعہ اور خلافت کی برکت کے طفیل احمدیوں کی سوچ حیرت انگیز طور پر نہ صرف مثبت ہے بلکہ اس میں اتنی جان ہے کہ بعض مخلص احمدیوں کی باتیں سننے اور ان کے پاس بیٹھنے سے عجب روحانی کیف میں انسان مبتلا ہو جاتا ہے۔

گزشتہ دنوں میرے ایک کزن کی شادی تھی تو وہاں میرے ایک اور عزیز جو کہ بنیادی طور پر زمیندارہ کے پیشے سے منسلک ہیں اور کے ساتھ چند منٹ بیٹھا ہوں۔ ان کی باتوں میں کچھ عجیب چاشنی، حقیقت اور سچائی تھی کہ میں ابھی تک عجیب قسم کے نشے میں سرمست ہوں اور سوچ رہا ہوں کہ یہ سلسلہ کتنا برحق ہے اور اس پر لگنے والے پھل کس قدر شیریں ہیں کہ ان کی مٹھاس اور لذت دیر تک محسوس ہوتی ہے۔ اس سادہ سے نوجوان نے سب سے پہلے حضرت اقدس مسیح موعود کی ایک کتاب کی بعض سطروں کو بہت محبت سے پڑھا کہ میں خود رفتگی میں ڈوب گیا۔ اس کیفیت کو بیان کرنے سے کم از کم میرا قلم عاری ہے۔ ہماری تعلیم کی بعض شقوں پر اتنی مضبوط گرفت تھی کہ لطف آ گیا۔ وہ نوجوان گویا ہوا کہ حضرت مسیح موعود نے اس کتاب میں گویا سمندر کو کوزے میں بند کر دیا ہے۔ تمام احکامات اختصار کے ساتھ بیان کر دیئے گئے ہیں۔ اب دیکھیں صبر ہی کو لے لیں کس طرح بار بار سمجھایا ہے کہ تم نے ہمیشہ صبر دکھانا ہے گالیوں اور ہنسی ٹھٹھے کے مقابل کسی قسم کی بے صبری نہیں دکھانی۔

باتوں باتوں میں اس نے بتایا کہ میری اہلیہ کے بھانجے کو مجھ سے کسی وجہ سے اختلاف پیدا ہو گیا۔ اس نے اس کو ایسا رنگ دیا کہ مجھ سے بغض کا اظہار کرنے لگ گیا۔ ایک دن فون کر کے بڑی دیر تک مجھے سخت سست کہتا رہا مگر میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات عالیہ کی روشنی میں حوصلے اور صبر سے اس کی باتیں سنتا رہا اور اسے غلط فہمیاں دور کرنے کے بارے میں سمجھاتا رہا مگر اس کی حالت تو ویسی ہی رہی جیسا کہ بطخ کی پیٹھ پر پانی پھینکیں اسے اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا۔ بہر حال فون کرنے کے بعد کہنے لگا ایک مہینے کے بعد میں پھر فون کروں گا۔

بہر حال مہینے کے بعد اس نے دوبارہ اسی طرح کا سخت فون کیا۔ میں پھر بھی صبر اور ضبط سے کام لیتا رہا اور اس کے لئے دعائیں کرتا رہا۔

اللہ کے بھی عجیب کام ہوتے ہیں وہ جو حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے نا کہ جوں جوں ھاڑ جیٹھ تپتا ہے توں توں ساون بھادوں کی بارشیں زیادہ ہوتی ہیں کچھ ایسا معاملہ یہاں بھی ہوا بہر حال جب وہ اپنے غبار نکال چکا اور میری طرف سے کوئی رد عمل نہ ہوا تو یقیناً اس بات نے اس کو سوچنے پر ضرور مجبور کیا ہوگا۔ ایک دن اتفاق ایسا ہوا کہ بیت اقصیٰ میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے جب میں گیا تو میری نظر اس پر بھی پڑ گئی میں نے بڑے ہی درد اور الحاح سے اللہ کے حضور اس کے لئے دعا کی۔

اس نوجوان نے رقت بھرے انداز میں اگلے چند الفاظ کچھ اس طرح بتائے کہ میں اسی مجلس میں پھوٹ پھوٹ کے رو پڑا۔ وہ نوجوان کہنے لگا۔ قربان جائیے اس مالک پر اور اس مقبول دعا پر کہ میں جب نماز سے فارغ ہو کر پیچھے مڑا ہی ہوں تو وہ نوجوان روتا ہوا مجھ سے بغلگیر ہو گیا اور معافیاں مانگنے لگ گیا کہ مجھ سے غلطی ہوئی جو آپ کو خواہ مخواہ برا بھلا کہا۔ میں نے کہا بھئی معافی کس بات کی۔ میرے دل میں تو پہلے ہی کوئی غصہ نہیں تھا۔ کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے یا کسی کے اکسانے سے تم مجھ سے الجھ رہے تھے۔ بہر حال میرا سینہ تو پہلے ہی صاف تھا۔ خدا نے تمہارا دل بھی صاف کر دیا۔ اس سے بڑی اور کیا خوشی ہو سکتی ہے کہ تمہارا سینہ صاف ہو گیا ہے۔

اس نوجوان کی باتوں نے مجھے مزید اپنی گرفت میں رکھا دعوت الی اللہ کی مساعی کے بارے میں بڑی ہی پُرحکمت دلیلیں اور راہیں اس نے بتائیں اور پھر پھلوں کے حصول کے لئے دعائیں اور انابت الی اللہ کا ایک بڑا ہی پُراثر واقعہ اس نے مجھے سنایا۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ پچھلے رمضان میں مجھے اعتکاف کی سعادت نصیب ہوئی۔ دوران اعتکاف اتفاق سے حضرت اقدس مسیح موعود کی اس تحریر پر نظر پڑی جس میں آپ فرماتے ہیں کہ ایک رات اس عاجز نے اس کثرت سے درود شریف پڑھا کہ دل و جان اس سے معطر ہو گیا۔ اسی رات خواب میں دیکھا کہ آب زلال کی شکل پر نور کی مشکیں اس عاجز کے مکان پر لئے آتے ہیں اور ایک نے ان میں سے کہا کہ یہ وہی برکات ہیں جو تو نے محمدؐ کی طرف بھیجی تھیں۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص598)

مجھ پر ان الفاظ اور واردات قلبی کا اس قدر گہرا اثر ہوا کہ میں نے بھی اس رات خوب خوب درود پڑھا نوافل کی ہر رکعت میں مفوضہ ادائیگیوں کے بعد بڑے درد اور انہماک سے درود پڑھتا رہا بلکہ ایک رکعت تو مسلسل درود اور سلام میں ہی گزری۔ اگلے دن بعد دوپہر تھوڑی دیر ستانے کے لئے میں ابھی لیٹا ہی تھا کہ میں نے ربودگی کی حالت میں دیکھا کہ باریک سی نور کی دھار میرے حجرے میں پڑ رہی ہے اور ساتھ ہی گلاب کے پھول کی خوشبو کا باقاعدہ جس طرح سپرے کیا جاتا ہے۔ سپرے ہو رہا ہے یوں میں نے محسوس کیا۔ کچھ عجیب نظارہ تھا اور ایسی خوشبو تھی کہ میں دنیا و مافیہا سے بالکل بیگانہ ہو گیا اور اتنا سحر طاری ہوا کہ بیان سے باہر اور میرے جسم اور روح کا ذرہ ذرہ گلاب کے پھول کی خوشبو سے معطر ہو گیا۔ نماز عصر کے وقت میں نے محسوس کیا اس کیفیت کے بعد میرا جسم ہلکا پھلکا ہو گیا۔ میرے جسم کا رواں رواں لذت محسوس کر رہا تھا۔ بلاشبہ درود کی وہ برکات جو حضرت مسیح موعود نے پائیں اور ہمارے لئے اسوہ پیش کیا وہ بے انتہاء ہیں۔ ان کے حصول کو آپ ہی کے اعلیٰ اور عاشقانہ نمونہ کو اپناتے ہوئے بکثرت بدل و جان درود شریف پڑھنا چاہئے۔

مجھے یاد ہے ایک خطاب میں ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ قوم کے دکھوں کے دور کرنے کے لئے بکثرت درود شریف پڑھا جائے۔

دعوت الی اللہ کے دوران ہمارے علاقہ کے ایک معروف زمیندار جو دنیاوی تعلیم کے لحاظ سے بھی ماشاء اللہ ایم ایس سی ہیں کو میں نے جب یہ بتایا کہ ہمارے امام نے تو ان دکھوں اور مصیبتوں میں گھری ہوئی قوم کے دکھ دور کرنے کے لئے درود شریف پڑھنے کی تحریک فرمائی ہے۔ وہ زمیندار اچھل پڑے اور کہنے لگے بلاشبہ اس نسخے سے بڑھ کر اور کوئی نسخہ نہیں دیا جا سکتا کہ جس سے قوم کے دکھ دور ہوں۔

اس طرح ہمارے پیارے امام نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 24 فروری 2006ء میں بعض مغربی ممالک کے اخبارات میں بے ہودہ خاکوں کی اشاعت پر گہرے دکھ اور درد کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ اس موقعہ پر آنحضرت ﷺ سے عشق و محبت کا یہ تقاضا ہے کہ بکثرت درود شریف پڑھا جائے اور صدق دل سے فضا میں اتنا درود بکھیرا جائے کہ فضا کا ہر ذرہ اس سے مہک جائے۔

(الفضل 12 را پریل 2006ء)

اب چلتے چلتے پیارے آقا ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے صد سالہ جوبلی خلافت کے لئے جو روحانی پروگرام دیا ہے اس میں سے درود شریف کا ذکر کرتا چلا جاؤں۔

مکمل درود شریف دن میں کم از کم 33 بار پڑھیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں بکثرت حضور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس کے نتیجہ میں برکتوں کا وارث بنائے۔ آمین

خون سے لکھی گئی کتاب

جاپان کے شہنشاہ سوٹو کو (Sutoku) جس نے 1124ء سے 1164ء تک حکومت کی نے ایک کتاب اپنے ہی خون سے لکھی۔ یہ کتاب 135 صفحات پر مشتمل تھی۔ شہنشاہ سوٹو کو نے اسے تین سال میں مکمل کیا جب وہ سانوکی میں جلاوطنی کی زندگی گزار رہا تھا۔ جلاوطنی کے بعد شہنشاہ کو 1144ء میں دوبارہ اقتدار حاصل ہوا تھا اور پھر اس نے 1164ء تک حکومت کی۔

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

ہارٹ اٹیک کی علامات اور بچاؤ

علامات

ہارٹ اٹیک یا دل کے دورہ کی عام علامات میں سینہ میں درد، خاص طور پر سینہ کے درمیان میں جو کہ بائیں بازو یا جبڑے میں بھی محسوس ہو۔ درد عام طور پر شدید ہوتا ہے۔ بعض اوقات درد کی بجائے سینہ میں گھٹن اور دباؤ کا احساس ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مریض پسینہ میں شرابور ہو جاتا ہے۔ متلی کی کیفیت کا احساس ہوتا ہے یا پھر قے ہو جاتی ہے۔ یہ کیفیت اگر علاج بروقت نہ ہو تو آدھ گھنٹہ سے ایک گھنٹہ تک طاری رہتی ہے۔

بعض مریض جن کو شوگر ہو یا بہت عمر رسیدہ ہوں کو درد بالکل محسوس نہیں ہوتا۔ انہیں اچانک بہت زیادہ کمزوری کے ساتھ پسینے یا الٹی کا آنا یا اچانک سانس اکھڑ جانا ہارٹ اٹیک کی علامت ہو سکتا ہے۔

فوری طور پر کیا کرنا چاہئے؟

ہارٹ اٹیک کی صورت میں مریض کو فوراً آرام سے لیٹ جانا چاہئے اور اگر ممکن ہو تو نائٹریٹ کی گولی زبان کے نیچے رکھ لینا چاہئے۔ اس کے بعد مریض کو فوری طور پر قریبی ہسپتال منتقل کر دینا چاہئے۔

بائی پاس آپریشن کی ضرورت

☆دل کی بائی پاس سرجری ان مریضوں کے لئے موزوں ہے۔ جن میں ادویات مؤثر ثابت نہ ہو رہی ہوں۔

☆ایسے مریض جن میں انجیو پلاسٹی نہ کی جا سکتی ہو۔

☆ایسے مریض جن کی تینوں بڑی شریانیں بند ہوں یا جن کے دل کی سب سے بڑی شریان میں رکاوٹ ہو۔

ہماری جماعت کے مرد و خواتین و بچگان بشمول واقفین نو بچوں کے، کسی بھی تکلیف خصوصاً سینہ میں درد کی شکایت کی صوت میں فوراً مندرجہ بالا ہدایات پر عمل کرنا چاہئے اور اس سلسلے میں کسی سستی اور تساہل سے کام نہیں لینا چاہئے۔ کیونکہ اس صورت میں زندگی کا چراغ گل ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ ہمارے ہر احمدی کی زندگی بہت قیمتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو لمبی صحت والی فعال اور خدمت دین سے بھرپور زندگی گزارنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 70935 میں Uta

زوجہ Holil قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-8-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 10 گرام طلائی زیور-/RP1300000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Uta گواہ شد نمبر 1 Abdul Basyit۔ گواہ شد نمبر 2 Dadeng Mulyana

مسل نمبر 70936 میں Cicih

زوجہ ili قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-8-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 4 گرام طلائی زیور-/RP500000 (2) مکان برقبہ 42 مربع میٹر مالیتی-/RP10000000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Cicih گواہ شد نمبر 1 Dedeng Mulyana گواہ شد نمبر 2 Amri

مسل نمبر 70937 میں Titin Suprihatin

زوجہ Suripto قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1968ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ-/RP500000 (2) طلائی زیور 15 گرام مالیتی-/RP1500000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Titin Suprihatin۔ گواہ شد نمبر 1 Suripto۔ گواہ شد نمبر 2 Nur Jaman

مسل نمبر 70938 میں Yudi Permadi

ولد Wagito Tabir قوم...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-8-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی-/RP7000000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RP500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yudi Permadi گواہ شد نمبر 1 Aan Walkiat۔ گواہ شد نمبر 2 Enda

مسل نمبر 70939 میں Sari

زوجہ Aan Walkiat قوم...... پیشہ خانہ داری عمر سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-8-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 2 گرام زیور طلائی-/RP250000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RP800000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sari۔ گواہ شد نمبر 1 Aan Walkiat گواہ شد نمبر Yudi Permadi 2

مسل نمبر 70940 میں Neni Kurnia

بنت Enda قوم...... پیشہ فارغ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-8-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 گرام مالیتی-/RP900000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RP30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Neni Kurnia۔ گواہ شد نمبر 1 Aan Walkiat۔ گواہ شد نمبر 2 Yudi Permadi

مسل نمبر 70941 میں

Rifat Hibbatul A'la

بنت H.R. Munir ul Islam قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rifat Hibbatul A'la۔ گواہ شد نمبر 1 Arif Dastaman۔ گواہ شد نمبر 2 HR Munir ul Islam

مسل نمبر 70942 میں

Yani Murdiyani

زوجہ Cepi Sofyan Nurzaman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 20 گرام طلائی زیور-/RP2500000 (2) زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی-/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RP450000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yani Murdiyani۔ گواہ شد نمبر 1 Mufidh Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Cepi Sofyan Nurzaman

مسل نمبر 70943 میں Ahmad Faisal

ولد Aba(Late) قوم...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت 1981ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 300 مربع میٹر مالیتی-/RP30000000 اس وقت مجھے مبلغ-/RP1500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Faisal۔ گواہ شد نمبر 1 Hidayat Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Sadikin

مسل نمبر 70944 میں Uti

زوجہ Aba قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و

غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ RP100000/- (2) مکان مالیتی RP7000000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP200000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Uti ۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Faisal ۔ گواہ شد نمبر 2 Sadikin

مسل نمبر 70945 میں Rosmaning

زوجہ Namun Suhadinata قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 43 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 3 گرام طلائی زیور RP495000/- اس وقت مجھے مبلغ RP1500000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rosmaning ۔ گواہ شد نمبر 1 Namun Suhadinata ۔ گواہ شد نمبر 2 Ridwan Ahmad

مسل نمبر 70946 میں Momon

ولد Yahya قوم...... پیشہ فارم لیبر عمر 34 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 750 مربع میٹر مالیتی RP3000000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ RP300000/- ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RP3600000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Momon ۔ گواہ شد نمبر 1 Hendra ۔ گواہ شد نمبر 2 Gunawan Suparman

مسل نمبر 70947 میں

Farid Mahmud Ahmad

ولد Dadi Hariyadi قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Farid Mahmud Ahmad ۔ گواہ شد نمبر 1 ایم ظفر اللہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 Yayidul Kohar SH

مسل نمبر 70948 میں

Abdussattar Rushardi

ولد Suyanto قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdussattar Rushardi ۔ گواہ شد نمبر 1 ایم ظفر اللہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 Sayidul Kohar SH

مسل نمبر 70949 میں

Fahri Ahmad Rusdi

ولد Nanang.A قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fahri Ahmad Rusdi ۔ گواہ شد نمبر 1 ایم ظفر اللہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 Sayidul Kohar SH

مسل نمبر 70950 میں

Asep Nasirudin

ولد Subardi قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Asep Nasirudin ۔ گواہ شد نمبر 1 ایم ظفر اللہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 Sayidul Kohar SH

مسل نمبر 70951 میں

Nanang Supriatna

ولد Lili Supriadi قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nanang Supriatna ۔ گواہ شد نمبر 1 ایم ظفر اللہ ناصر گواہ شد نمبر 2 Sayidul Kohar SH

مسل نمبر 70952 میں

Muhammad Nur Basir

ولد Muhammad Yahya قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Nur Basir ۔ گواہ شد نمبر 1 ایم ظفر اللہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 Yayidul Kohar SH

مسل نمبر 70953 میں

Muhammad Ali

ولد Syam Suddin قوم...... پیشہ مبلغ عمر 27 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP776000/- ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Ali گواہ شد نمبر 1 Ruhdiyat Ayyubi ۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Bashari

مسل نمبر 70954 میں

ilma Ali Hassan

ولد Khaeruddin Ali Hasan قوم...... پیشہ مبلغ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1051000/- ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی

ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ilma Ali Hassan۔ گواہ شد نمبر 1 Erwin Purnama۔ گواہ شد نمبر 2 Amar Ma'ruf

مسل نمبر 70955 میں

Sadiman Moko Agow

ولد Ingukulo Moko Agow قوم...... پیشہ فارمر عمر 68 سال بیعت 1966ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 90 مربع میٹر مالیتی -/RP35000000 (2) رائس فیلڈ برقبہ 25000 مربع میٹر مالیتی -/RP60000000 (3) زمین برقبہ 12500 مربع میٹر مالیتی RP10000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP3600000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sadiman Moko Agow۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Haq۔ گواہ شد نمبر 2 Irwan Moko Agow

مسل نمبر 70956 میں

Achmad Tawa'a

ولد Abdullah Tawa'a قوم...... پیشہ فارمر عمر 56 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 1080 مربع میٹر مالیتی -/RP150000000 (2) باغ برقبہ 25000 مربع میٹر مالیتی -/RP100000000۔ اس وقت مجھے بصورت فارمر مبلغ -/RP50000000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Achmad Tawa'a گواہ شد نمبر 1 Muhammad Aud گواہ شد نمبر 2 Abdul Haq

مسل نمبر 70957 میں

Ibrahim Lahilote

ولد Bakari Ismail.L قوم...... پیشہ فارمر عمر 68 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 20000 مربع میٹر مالیتی -/RP25000000 (2) رائس فیلڈ برقبہ 10000 مربع میٹر مالیتی -/RP25000000 (3) مکان برقبہ 2000 مربع میٹر مالیتی -/RP25000000۔ اس وقت مجھے بصورت فارمر مبلغ -/RP9900000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Lahiloti۔ گواہ شد نمبر 1 Muhammad Daud۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Haq

مسل نمبر 70958 میں

Aris Rahmat Nugraha

ولد JaJang Sohandi قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Aris Rahmat Nugraha۔ گواہ شد نمبر 1 ایم ظفر اللہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 Syadul Kohar

مسل نمبر 70959 میں

Maman Darman

ولد Ismani قوم...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Maman Darman گواہ شد نمبر 1 ایم ظفر اللہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 Syadul Kohar SH

مسل نمبر 70960 میں Attaul Mujeeb

ولد E.Carli قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Attaul Mujeeb گواہ شد نمبر 1 ایم ظفر اللہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 Syadul Kohar SH

مسل نمبر 70961 میں

Jefri Marwan Rao

ولد Syukri Soleh Rao قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jefri Marwan Rao۔ گواہ شد نمبر 1 ایم ظفر اللہ ناصر گواہ شد نمبر 2 Syadul Kohar SH

مسل نمبر 70962 میں Siti Aisyah

زوجہ Abdul Basyit قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ طلائی زیور 6 گرام مالیتی -/RP780000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP75000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Aisyah۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Syukur گواہ شد نمبر 2 Dedeng Mulyana

مسل نمبر 70963 میں

Ishsan Subarkah

ولد Unan Syam Sudin قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ichsan Subarkah۔ گواہ شد نمبر 1 ایم ظفر اللہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 Sayidul Kohar SH

مسل نمبر 70964 میں

Udin Samsudin

ولد Upaji قوم ...... پیشہ فارمر عمر 66 سال بیعت

1957ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رائس فیلڈ 350 مربع میٹر مالیتی -/RP2500000 (2) رائس فیلڈ 322 مربع میٹر مالیتی -/RP1725000 (3) زمین 860 مربع میٹر مالیتی -/RP2000000 (4) زمین 1200 مربع میٹر مالیتی -/RP1775000 اس وقت مجھے بصورت فارمر مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Udin Samsudin۔ گواہ شد نمبر 1 Nur Khoer۔ گواہ شد نمبر 2 D.Sukarsana

مسل نمبر 70965 میں

Surya Ahmadi

ولد Suhedi Rahmat قوم...... پیشہ مبلغ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP776000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Surya Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 1 Ayyubi Ruhdiyat Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Bashari

مسل نمبر 70966 میں Abdul Qohar

ولد D.Sukar Sana قوم...... پیشہ فارمر لیبر عمر 24 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 560 مربع میٹر مالیتی -/RP800000 (2) زمین برقبہ 252 مربع میٹر مالیتی -/RP5400000 (3) مکان برقبہ 50 مربع میٹر مالیتی -/RP2500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP160000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Qohar گواہ شد نمبر 1 Anis Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Nandang Setiawan

مسل نمبر 70967 میں Atikah

زوجہ Omay قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP500000 (2) مکان برقبہ 40 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Atikah۔ گواہ شد نمبر 1 Sukma Permana۔ گواہ شد نمبر 2 Omay

مسل نمبر 70968 میں Dedeh

زوجہ Ajid Sutisna قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت 1988ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 1 گرام طلائی زیور -/RP140000 (2) رائس فیلڈ برقبہ 1428 مربع میٹر مالیتی -/RP10200000 (3) زمین برقبہ 1725 مربع میٹر مالیتی -/RP3075000 (4) مکان برقبہ 49 مربع میٹر مالیتی -/RP4000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Dedeh۔ گواہ شد نمبر 1 Ajid Sutisna۔ گواہ شد نمبر 2 Asep Rahman

مسل نمبر 70969 میں Euis Faridah

زوجہ Aam Iskandar قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 3.5 گرام طلائی زیور -/RP420000 (2) رائس فیلڈ برقبہ 420 مربع میٹر مالیتی -/RP2250000 (3) زمین برقبہ 700 مربع میٹر مالیتی -/RP750000 (4) زمین برقبہ 70 مربع میٹر مالیتی -/RP1250000 (5) مکان برقبہ 37 مربع میٹر مالیتی -/RP2000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Euis Faridah گواہ شد نمبر 1 Aam Iskandar۔ گواہ شد نمبر 2 Ma'ruf

مسل نمبر 70970 میں Upi Sopiah

زوجہ Inan Abdusalim قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP35000 (2) رائس فیلڈ 1190 مربع میٹر مالیتی -/RP6500000 (3) زمین برقبہ 1260 مربع میٹر مالیتی -/RP1800000 (4) زمین برقبہ 1035 مربع میٹر مالیتی -/RP1480000 (5) مکان زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP3750000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1280000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Upi Sopiah گواہ شد نمبر 1 Inan Abdusalim گواہ شد نمبر 2 Umar

مسل نمبر 70971 میں Siti KhodiJah

زوجہ Hanif Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 5 گرام زیور مالیتی -/RP700000 (2) رائس فیلڈ برقبہ 1260 مربع میٹر مالیتی -/RP9000000 (3) رائس فیلڈ برقبہ 280 مربع میٹر مالیتی -/RP2000000 (4) رائس فیلڈ برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP1000000 (5) رائس فیلڈ برقبہ 2450 مربع میٹر مالیتی -/RP1750000 (6) رائس فیلڈ برقبہ 350 مربع میٹر مالیتی -/RP2500000 (7) مکان کا 1/2 حصہ -/RP2500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1620000 ماہوار بصورت سالانہ آمداز جائیداد بالا مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ ...... سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti KhodiJah گواہ شد نمبر 1 Hanif Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Nasir Ahmad

مسل نمبر 70972 میں Rukmini

زوجہ Hermawan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1981ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 3 گرام زیور -/RP455000 (2) رائس فیلڈ برقبہ 854 مربع میٹر مالیتی -/RP6100000 (3) زمین برقبہ 1960 مربع میٹر مالیتی

RP3800000/- (4) مکان کا 1/2 حصہ مالیتی RP187500/- اس وقت مجھے مبلغ RP540000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rukmini۔ گواہ شد نمبر 1 Hermawan گواہ شد نمبر 2 Yavat

مسل نمبر 70973 میں Diana

بنت Muhamad Fadli قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP300000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Diana۔ گواہ شد نمبر 1 Ibnul Farid گواہ شد نمبر 2 Endang Suryadi.R

مسل نمبر 70974 میں Yovon

زوجہ Mudrikah قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1969ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ RP750000/- (2) زمین 13.5 مربع میٹر مالیتی RP6750000/- (3) زمین 84 مربع میٹر مالیتی RP6000000/- اس وقت مجھے مبلغ RP30000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RP1800000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yovon گواہ شد نمبر 1 Lahudin گواہ شد نمبر 2 Mudrikah

مسل نمبر 70975 میں Rudi Rahmat

ولد Idin Zaenudin قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1600000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rudi Rahmat گواہ شد نمبر 1 M.Sidik Jian گواہ شد نمبر 2 Mahmud Ahmad

مسل نمبر 70976 میں
Habib Ahmad Berlin

ولد Dudu Paedullah قوم ...... پیشہ مبلغ عمر 30 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1203000/- ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Habib Ahmad Berlin۔ گواہ شد نمبر 1 Supriadi گواہ شد نمبر 2 Ispurwito

☆......☆......☆......☆

طلباء، والدین اور سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

❁ جو طلباء و طالبات آئندہ زندگی میں کمپیوٹر سائنس، انجینئرنگ، میڈیکل، بزنس ایڈمنسٹریشن، کامرس اور لاء وغیرہ میں جانے کی خواہش رکھتے ہیں ان سے، ان کے والدین اور سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ جماعت میں قائم ایسوی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) انٹرنیشنل احمدیہ ایسوی ایشن آف آرکیٹیکس اینڈ انجینئرز (IAAAE) کے لوکل چیپٹرز کے عہدیداران سے رابطہ کریں اور ادارہ جات، فیلڈز اور مستقبل کے حوالہ سے مواقع کے بارہ میں معلومات حاصل کریں تاکہ عمدہ Planning کی جاسکے۔ مندرجہ بالا دونوں ایسوی ایشنز بہت Active ہیں اور جو بھی مشورہ ان کی طرف سے دیا جائے گا وہ انشاءاللہ بہت عمدہ اور برکت والا ہوگا۔ سیکرٹریان تعلیم ضلع سے درخواست ہے کہ وہ عہدیداران سے مستقل رابطہ رکھیں اور طلبہ کی ان سے رابطہ میں مدد کریں۔

میٹرک کے بعد طلباء و طالبات کالج میں داخلہ کیلئے مختلف گروپس کا چناؤ کرتے ہیں اس سلسلہ میں میڈیکل کالج یا فارمیسی میں داخلہ حاصل کرنے کیلئے F.Sc میں بیالوجی پڑھنا لازمی ہے اس کے علاوہ آئندہ انجینئرنگ میں داخلہ کے علاوہ مزید میدان بھی نظر میں ہوں تو زیادہ بہتر ہے کہ پری انجینئرنگ گروپ (فزکس، میتھ، کیمسٹری) کا انتخاب کیا جائے۔ F.Sc کے بعد کمپیوٹر سائنس رکھنے والے آئندہ کمپیوٹر سائنس اور اکاؤنٹنگ میں تو جاسکتے ہیں لیکن انجینئرنگ کا رخ نہیں کر سکتے۔ اس لئے وہ طلبہ جن کے ذہن میں آئندہ زیادہ فیلڈز ہوں ان کیلئے پری انجینئرنگ گروپ اختیار کرنا زیادہ بہتر ہے۔

نظارت تعلیم کی طرف سے شائع کئے جانے والے اعلانات اور مضامین کا مکمل ریکارڈ رکھا جائے اور زیادہ سے زیادہ طلباء و طالبات میں ان معلومات کو پھیلانے کی کوشش کی جائے تاکہ یہ طلبہ بروقت فائدہ اٹھا کر مستقبل کیلئے فیصلہ کر سکیں۔

وہ طلبہ جو خدمت دین کیلئے اپنی زندگیاں وقف کرنا چاہتے ہیں وہ جامعہ احمدیہ یا معلم کلاس وقف جدید میں داخلہ کیلئے دفتر وکالت دیوان تحریک جدید اور دفتر وقف جدید سے فوری رابطہ کریں۔

تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ ان دنوں میں خاص طور پر ان احمدی طلباء و طالبات کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جو امتحانات دے رہے ہیں اور مختلف ادارہ جات میں داخلہ کیلئے Apply کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی کاوشوں میں برکت عطا فرمائے اور یہ طلبہ اپنے خاندان اور جماعت احمدیہ کیلئے مفید وجود ثابت ہوں۔ آمین

(نظارت تعلیم)

ٹیسٹ کرکٹر ڈاکٹر جہانگیر خان

مشہور ٹیسٹ کرکٹر ڈاکٹر جہانگیر خان یکم فروری 1910ء کو مشرقی پنجاب کے شہر جالندھر میں پیدا ہوئے تھے۔ ڈاکٹر جہانگیر خان کو ابتدا ہی سے کرکٹ سے جنون کی حد تک لگاؤ تھا۔ 1932ء میں جب غیر منقسم ہندوستان کی کرکٹ ٹیم انگلستان کے دورے پر گئی تو وہ بھی اس ٹیم کے رکن تھے۔ اس ٹیم کو یہ اعزاز حاصل ہوا کہ وہ ٹیسٹ کرکٹ میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے والی پہلی ٹیم تھی۔ اس ٹیم نے اپنا پہلا ٹیسٹ 25 جون 1932ء کو لارڈز کے میدان میں کھیلا جو انگلستان کی کامیابی پر ختم ہوا۔

اس سے پہلے ٹیسٹ میچ میں ہندوستان کی قیادت سی کے نائیڈو نے کی تھی جبکہ ڈاکٹر جہانگیر اس ٹیم میں بطور باؤلر شامل کئے گئے تھے۔ اس ٹیسٹ میچ میں انہوں نے انگلستان کے 4 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا ڈاکٹر جہانگیر کا ٹیسٹ کیریئر بہت مختصر رہا۔ انہوں نے کل 4 ٹیسٹ میچ کھیلے جن میں 5ء57 رنز کی اوسط سے 39 رنز سکور کئے اور 63ء75 کی اوسط سے 4 وکٹیں حاصل کیں اور 4 کیچ بھی لئے۔

تاہم ڈاکٹر جہانگیر خاں کو دنیائے کرکٹ میں زندہ جاوید کرنے والا واقعہ ایک چڑیا کی ہلاکت کا واقعہ تھا یہ تاریخی واقعہ 4 جولائی 1936ء کو پیش آیا تھا۔ جہانگیر خاں کیمبرج یونیورسٹی کی جانب سے ایم سی سی کے خلاف میچ میں حصہ لے رہے تھے۔ ایم سی سی کی ٹیم بیٹنگ کر رہی تھی۔ جہانگیر خان نے اسٹرائیکنگ اینڈ پر کھڑے ہوئے بیٹسمین ٹی این پیرس (T.N.Pearce) کو باؤلنگ کرانے کے لئے دوڑنا شروع کیا جیسے ہی گیند جہانگیر خان کے ہاتھ سے فضا میں بلند ہوئی ایک چڑیا گیند کے راستے میں آ گئی اور اس سے ٹکرا کر وہ چڑیا وہیں ہلاک ہوگئی۔ آج تک وہ تاریخی گیند اور چڑیا کا حنوط شدہ جسم لارڈز گراؤنڈ کے لانگ روم میں محفوظ ہے۔

اس واقعہ سے جہانگیر خان کی بے انتہا شہرت ہوئی۔

جہانگیر خان کے صاحبزادے ماجد خان نے بھی ٹیسٹ کرکٹ میں پاکستان کی نمائندگی کی اور کپتانی کے فرائض بھی انجام دیئے۔ جہانگیر خان کے دو بھانجوں جاوید برکی اور عمران خان کو بھی پاکستان کی نمائندگی اور کپتانی کا اعزاز حاصل ہوا۔ یوں پاکستان کی خان فیملی جو ایک طویل عرصے سے پاکستانی کرکٹ کے افق پر چھائی ہوئی ہے اس کے پس پردہ ڈاکٹر جہانگیر خان ہی کی شخصیت تھی۔

دنیائے کرکٹ کا یہ روشن ستارہ، اپنی زندگی کی 78 بہاریں دیکھ کر، 23 جولائی 1988ء کو غروب ہوگیا۔

خبریں

چیف جسٹس افتخار محمد چودھری بحال ، صدارتی ریفرنس کالعدم

سپریم کورٹ کے 13 رکنی فل کورٹ بنچ نے چیف جسٹس افتخار محمد چودھری کی آئینی پٹیشن کو منظور کرتے ہوئے انہیں بحال کر دیا جبکہ صدارتی ریفرنس کالعدم قرار دیتے ہوئے چیف جسٹس کو جبری رخصت پر بھیجنے اور قائم مقام چیف جسٹس کی تقرری کو بھی غیر قانونی قرار دے دیا ہے 13 رکنی فل کورٹ کے بنچ میں سے 10 جج صاحبان کی اکثریت نے صدارتی ریفرنس کو کالعدم قرار دیا جبکہ 3 ججز نے ریفرنس کے حوالے سے اختلافی نوٹ میں کہا کہ یہ درست دائر کیا گیا جمعہ کے روز فاضل عدالت نے مسلسل 43 روز تک سماعت کے بعد یہ مختصر فیصلہ سنایا۔ فیصلہ فل کورٹ کے سربراہ جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے نے پڑھا۔

سپریم کورٹ کا فیصلہ تسلیم کرتے ہیں صدر

جنرل مشرف اور وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کا احترام کیا جائے گا یہ وقت کسی کیلئے بھی اپنی فتح یا شکست کے دعویٰ کرنے کا نہیں ، آئین اور قانون کی بالا دستی کا ہے۔ موجودہ حکومت آئین اور قانون پر یقین رکھتی ہے چند ماہ مشکل سے گزرے ہیں پوری قوم کو موجودہ صورتحال سے نمٹنے کیلئے ماضی کو بھول کر آگے کی طرف دیکھنا چاہئے وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا کہ میں توقع کرتا ہوں کہ پاکستان کے تمام شہری اور ہر طبقہ کے افراد اپنی ذاتی وابستگیوں سے بالاتر ہوکر اس فیصلہ کو اس کی روح کے مطابق تسلیم کریں گے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 23 جولائی

طلوع فجر	3:40
طلوع آفتاب	5:16
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:14

ہر قسم کے سر درد کیلئے ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک
حب جدوار
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 Fax:6213966

ضرورت کمپیوٹر آپریٹر
ایک کمپوزر اور ڈیزائینر کی ضرورت ہے۔
خواہشمند حضرات بالمشافہ فوری رابطہ کریں۔
مینیجر کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ
فون: 047-6214606-6005255

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
فون دکان 047-6211971: 6216216

Pizza Heim
Pizza Heim
Pizzas Burgers Sandwich Steaks Starters
Salad Soups Dine Inn, Takeaway, Home Delivery
Just Call Us: 042-5161511, 5218484
For Complaints & Business Inquires: 0300-8465215

مکمل ڈش بمعہ ریسیور بارعایت
جلسہ سالانہ برطانیہ 2007ء کے موقع پر مکمل ڈش بمعہ کوریا ریسیور بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
نیز سیکیورٹی کیمرہ اور UPS بارعایت خریدیں۔
نواز سیٹلائٹ 3- ہال روڈ لاہور
Office:042-7351722
Mob:0300-9419235
طالب دعا: شوکت ریاض قریشی

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

Vinyl Center
INTERIORS
Anterior & exterior Products seller
- Wall Paper
- Vention Blind
- Vertical Blind
- Vinyl Tile
- False Calling
Amir Butt
042-5151360
042-5126031
0321-8422291
0300-4122757
12,13-LG Glamour 1 Plaza Township Lahore

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Habeeb-ue-Rehman 0300-4113059
Qurashi Street (Raftar Goods Wali) Akram Park, Band Road Lahore.
PH:7146613,7142340
Mobile: 0300-4113059,0345-4039635

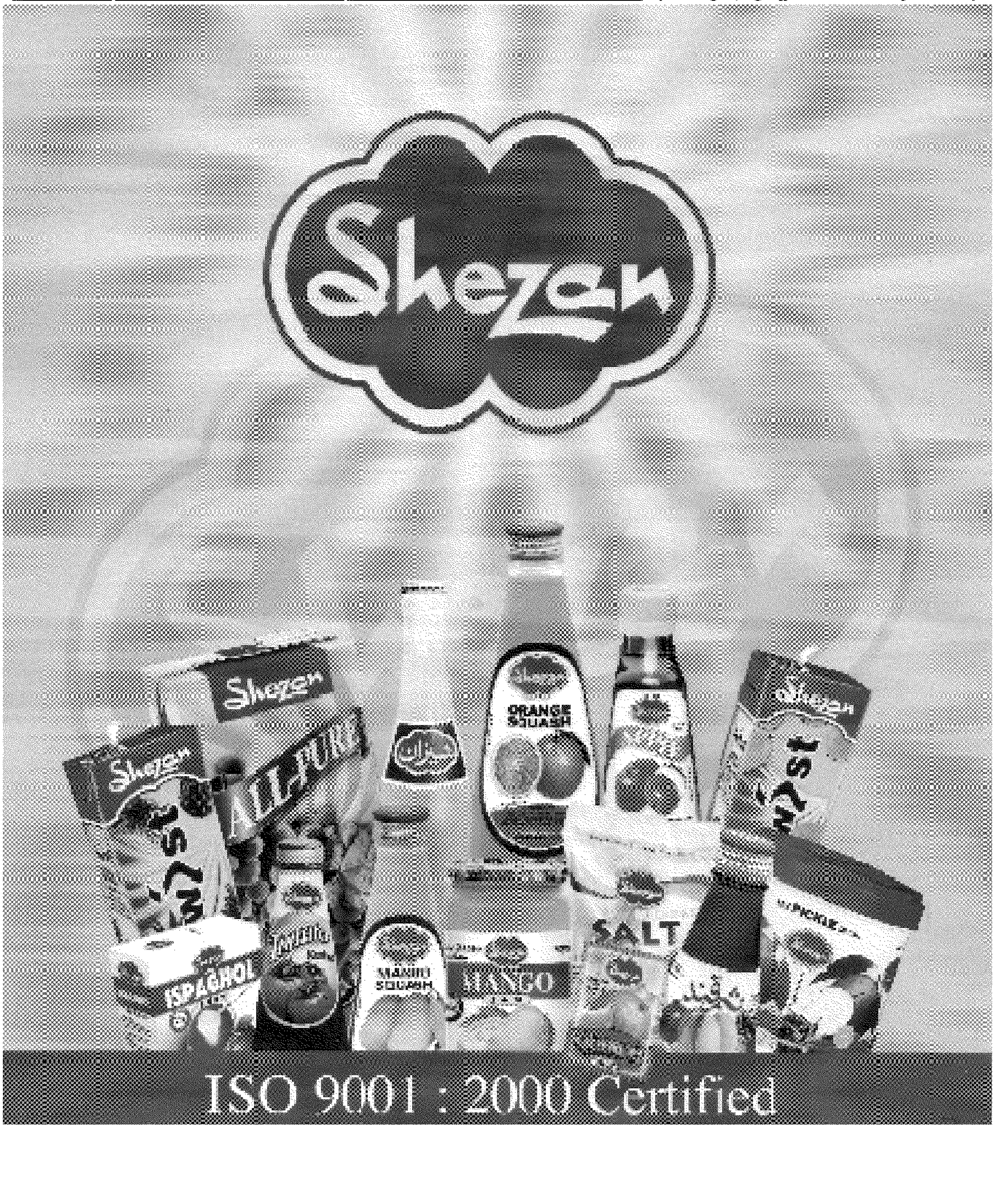

C.P.L 29-FD